کر کوئی میٹھی چیز کھالے اور بعد میں قضا روزہ رکھ لے۔ شوگر کی کمی کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ دل کی دھڑکن کا تیز ہو جانا

۲۔ ہلکے ٹھنڈے پسینے آنا

۳۔ زیادہ بھوک لگنا اور میٹھی چیز کھانے کی فوری خواہش پیدا ہونا

۴۔ ذہنی حالت کا متغیر ہونا (Disorientation)

۵۔ بے ہوشی طاری ہونا

آخر الذکر دو علامات مریض خود نہیں بلکہ دوسرے لوگ ہی دیکھ پاتے ہیں اور اس صورت میں موجود آس پاس کوئی شخص اس مریض کو روزے کی حالت میں کوئی میٹھی چیز فوراً کھلا کر نزدیکی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال لے جائے۔ شوگر کے تمام مریضوں کو عموماً اور رمضان کے دوران خصوصاً اپنے ساتھ کوئی نہ کوئی میٹھی چیز مثلاً چینی، ٹافیاں وغیرہ رکھنی چاہئے تاکہ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ان کا استعمال کیا جائے۔

یاد رکھئے کہ شوگر کے نیم بے ہوش مریض کے خون میں شوگر کم یا زدہ ہو سکتی ہے لیکن اصول یہ ہے اگر کمی یا زیادتی کا فیصلہ کرنے میں شک ہو تو انتظار کئے بغیر مریض کو روزے کی حالت میں فوری طور پر چینی دے دی جائے کیونکہ ایسا نہ کرنے سے مریض کو زیادہ خطرہ ہوگا اور اگر مریض کا شوگر لیول کم ہے تو یہ مریض کی موت کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن اگر مریض کا شوگر

لیول زیادہ ہے اور آپ اس کو کچھ مزید بھی دے دیں تو وقتی طور پر شوگر کی زیادتی زندگی کے لئے خطرے کا سبب نہ بنے گی۔ مریض بعد میں قضا روزہ رکھ لے گا۔

شوگر کے مریض کو ہمیشہ اپنے ساتھ ایک کارڈ رکھنا چاہئے جس میں یہ نشاندہی کی گئی ہو کہ وہ شوگر کا مریض ہے تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں مدد کی جاسکے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد شوگر کی بیماری کے بارے میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

شوگر کی بیماری

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربیک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

شوگر کے مریض دو قسم کے ہوتے ہیں اور وہ اس کے مطابق دوائی کا استعمال کرتے ہیں

۱۔ وہ مریض جن کو انسولین کی ضرورت ہوتی ہے۔

شوگر control کرنے کے لئے مریض کو انسولین کے انجکشن مسلسل استعمال کرنے پڑتے ہیں اور اس کے بغیر شوگر بہتر طریقے سے کنٹرول نہیں ہو سکتی۔ اسی لئے ان کو insulin dependent مریض کہتے ہیں۔ انجکشن عام طور پر کھانے سے پہلے لگایا جاتا ہے۔ ان مریضوں میں بعض اوقات انجکشن کے استعمال سے خون میں شوگر کی مقدار میں کمی واقع ہو سکتی ہے اور یہ امکان ان مریضوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے جو شوگر کے لئے گولیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے وہ مریض جو انسولین استعمال کرتے ہیں ان کے لئے عمومی طور پر روزہ نہ رکھنا ہی بہتر ہوتا ہے اور ان کو فدیہ دینا چاہئے۔ کیونکہ اس بات کا امکان بہت کم ہوتا ہے کی مریض اتنا ٹھیک ہو جائے کہ اس کو انسولین کی ضرورت بھی نہ رہے اور روزہ رکھنے کے قابل بھی ہو جائے۔

۲۔ شوگر کے وہ مریض جو گولیوں کا استعمال کرتے ہیں

گولیاں عمومی طور پر دو گروپس کی ہوتی ہیں۔

ایک گروپ Biguanides کہلاتا ہے جو بازار میں Glucophage اور دوسرے ناموں سے دستیاب ہے۔

یہ دوا خاص کر موٹے لوگوں تجویز (prescribe) کی جاتی ہے۔ اگر مریض صرف ان کا استعمال کر رہا ہے تو یہ مریض عام طور پر روزے رکھ سکتا ہے۔

دوسرا گروپ Sulphonylurea کہلاتا ہے اور بازار میں یہ Daonil اور دوسرے ناموں سے دستیاب ہے۔ یہ دوا نسبتاً کم وزن کے لوگوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ مریض روزے رکھ سکتے ہیں لیکن اگر ان میں شوگر کے کم ہونے کی پرانی History موجود ہے تو ڈاکٹر کو چاہئے کہ اس صورت میں مریض کو مکمل طور پر دوا کے اثرات سے آگاہ کرے اور باہمی Discussion کے بعد روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کریں۔

عام طور پر دوا کا استعمال صبح اور شام کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات دوا کی Dose کو Readjust کرکے سحری میں کم اور شام کو زیادہ کر سکتے ہیں تا کہ دن میں روزے کے دوران (hypoglycemia) خون میں شوگر کی کمی کا امکان کم سے کم ہو جائے۔ ڈاکٹر صاحبان کو چاہئے کہ مریض کو روزوں سے پہلے ایک مرتبہ دوبارہ بدن میں شوگر کی کمی (hypoglycemia) کی وجہ سے پیدا ہونے والی علامات واضح طور پر سمجھا دیں تاکہ اگر مریض کو روزے کے دوران یہ علامات ظاہر ہوں تو وہ روزہ توڑ